

GHOST. GILLETTE MAN.

A Cemetery Conversation



Ferdinando Frega

بھوت۔ GILLETTE کا آدمی۔

”میں تو بس ایک بھوت ہوں۔“

The P&G Saga · 20

اُس صبح میں پیدل قبرستان گیا تھا۔ ابا کی سالگرہ کا دن تھا، اور اتنا لمبا راستہ پیدل طے کرنے کے بعد میں سستانے کے لیے ایک لمحے کو رکا، اور بیٹھنے کے لیے ایک بینچ ڈھونڈا، جس کا کچھ حصہ دو بزرگ حضرات نے گھیر رکھا تھا۔

میں نے انہیں سلام کیا — ایک پرانا اصول جو میرے گلیلی ساتھی نے اجنبیوں کے بارے میں ہمارے لیے چھوڑا ہے — اور میں سانس درست کرنے کے لیے بیٹھ ہی رہا تھا کہ وہ دونوں اونچی آواز میں باتیں کرنے لگے، ایک کھلی گفتگو جو، دیکھنے میں، بالکل بھی راز رکھنے کے لیے نہیں تھی، جبکہ میں عین وہیں بیٹھا تھا۔

چھوٹے نے بڑے سے پوچھا کہ اس کے خیال میں وہ کیسے مرے گا، اور وہ اپنے جنازے پر کیسے دیکھنا چاہے گا۔ دوسرے نے جواب دیا: ”میری عمر میں، صرف 96، میری فرمائشیں کم ہی رہ گئی ہیں، اور میں یہ توقع نہیں رکھتا کہ جب میں مروں تو مجھے جاننے والے سب وہاں ہوں، کیونکہ میں امید کرتا ہوں کہ پہلے خود جا کر انہیں الوداع کہہ آؤں، وہ جہاں بھی ہوں۔“

اور جواب میں بوڑھے نے چھوٹے سے پوچھا: ”اور تم، تم کیسے مرنا چاہتے ہو؟“

”خیر،“ اس نے کہا، ”میں 62 کا ہوں، بینکوں اور فنانس کمپنیوں سے لگ بھگ 26 قرضے لے چکا ہوں، اوپر سے ایک ایسے گھر کا رہن جسے میں کبھی نہیں دیکھوں گا، اور یہ کتنی بچے سب کے سب مجھ سے انشورنس پالیسیوں پر دستخط کروانے میں پھرتی دکھا گئے کہ اگر میں پہلے مر جاؤں — اپنی گانڈ بچا لی۔ ادھر، ایک بار تم مر جاؤ تو ریاست سارے ٹیکس کے بل اور جرمانے منسوخ کر دیتی ہے۔ اور رہی وراثت، تو

میرے پاس چھوڑنے کو کچھ نہیں۔ جو کچھ میرے پاس تھا، میں نے یقینی بنایا کہ اپنی زندگی میں ملنے والی ہر عورت کو دے دوں — لیکن ’تھوڑا تھوڑا کر کے‘ کے اصول کے ساتھ۔“

”سوال اور میرے تجسس کو معاف کرنا، لیکن یہ ’تھوڑا تھوڑا کر کے‘ کیا تھا؟ پیسہ شاید؟“

”نہیں، میرے دوست۔ صرف محبت — لیکن وہ قسم جو لوٹ کر نہیں آتی، بالکل زندگی کی طرح جب وہ تمہیں دنیا میں لاتے ہیں۔“

وہ دونوں کھلکھلا کر ہنس پڑے، اور میں بھی ان کے ساتھ شامل ہو گیا۔ پھر وہ میری طرف مڑے اور پوچھا کہ میری کیا رائے ہے۔

”بات بتانے کا شکریہ، اور مجھے خوشی ہے کہ آپ دونوں مجھے دیکھ سکتے ہیں، کیونکہ میں تو بس ایک بھوت ہوں۔ اور اگر اسی لمحے ہماری نظریں مل رہی ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ آپ دونوں صحیح راستے پر ہیں، اُس راستے پر جو باپ کے گھر کو جاتا ہے۔“

وہ اچھل کر کھڑے ہوئے، اپنے خصیے پکڑے — بدقسمتی کے خلاف پرانا اطالوی ٹوٹکا — اور جتنی تیزی سے ان کی ٹانگیں لے جا سکتی تھیں بھاگ نکلے۔

مجھے اپنا چھوٹا سا طنزیہ مذاق ختم کرنے کا وقت بھی نہیں ملا تھا، اور صرف ”معنوی جھلک“ سے ہی وہ ڈر کے مارے ڈھیر ہو گئے تھے۔ تب میں سمجھا کہ الفاظ کتنے طاقتور ہوتے ہیں۔

میں نے سوچا کہ مجھے اب اور آئندہ زیادہ محتاط ہونا شروع کر دینا چاہیے، کیونکہ مجھے بھی کسی بھوت سے ملنے کا خطرہ ہو سکتا ہے — اور شاید وہ مجھ سے پوچھے کہ کیا ویب کے لوگوں سے ملنے کے لیے ADS اور SEO کے پیسے دینے پڑتے ہیں، یا وہ کرنا چاہیے جو میں نے کیا: ان کے بغیر۔

Ferdinando